السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نومبر۱۹۹۴ء، شمارہ۴۵میں ''احکام ومسائل'' میں آپ نے یہودو نصاریٰ کے ذبیحہ کے متعلق لکھا تھا کہ ان کا ذبیحہ حلال ہے لیکن اگر تو سنے کہ وہ غیر اللہ کا نام لے رہا ہے تو مت کھا، لیکن اگر ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کسی کا نام لیے ا ا : بغیر ذبح کرتا ہے۔ یعنی کسی کا نام نہیں لیتا بلکہ وہ گوشت بیچنے کے لیے کرتا ہے تاکہ رقم ملے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے ؟ کیا ان کا وہ ذبیحہ حلال ہے ؟ اس کے علاوہ اگر یہودو نصاریٰ کے علاوہ کسی اور مذہب سے تعلق رکھتا ہو یا کسی سے تعلق نہ ہو اور پھر کسی کا نام لیے بغیر ذبح کرے اور ہم کو اچھی طرح معلوم ہو تو کیا اس کا گوشت کھانا جائز ہے ؟ تفصیل سے ذکر فرمائیں۔ (سائل۔ ارسلان حسن خان برکی، فیصل آباد) (۳۰جون۱۹۹۵ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس یہودی یا عیسائی کے بارے میں معلوم ہو جائے کہ اس نے اللہ کا نام لیے بغیر ہی خاموشی سے جانور ذبح کر دیا ہے یہ بھی نہیں کھانا چاہیے۔

قرآن مجید میں ہے:

وَلاتَأكُلوا مِمّا لَم يُذكَرِ اسمُ اللَّهِ عَلَيهِ وَإِنَّهُ لَفِسقٌ ... ۱۲۱ ... سورة الأنعام

''اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔''

یہودو نصاریٰ کے علاوہ دیگر ادیانِ باطلہ والوں کا ذبیحہ ہر صورت حرام ہے کیونکہ شرعی نص میں صرف ان کو مخصوص کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

وَطَعامُ الَّذينَ أوتُوا الكِتـٰبَ حِلٌّ لَكُم ... ۵ ... سورة المائدة

''اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے۔''

علامہ قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(وَالطَّعَامُ اِسْمٌ لِمَا يُؤْكَلُ وَالذَّبَائِحُ مِنْهُ وَهُوَ هُنَا خَاصٌّ بِالذَّبَائِحِ عِنْدَ كَثِيرٍ مِّنَ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالتَّاْوِيلِ' (الجامع لاحکام القرآن: ۶/۷۶'

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

جلد:3،کتاب الصوم: صفحہ:430

محدث فتویٰ